مٹر کی کاشت

ZTBL

مٹر کی کاشت

تعارف واہمیت

مٹر کے پودے کی ابتدا براعظم ایشیا کے جنوب مغربی علاقوں میں ہوئی۔ مٹر کا پودا فبیسی (Fabaceae) خاندان سے تعلق رکھتا ہے اس پودے کا نباتاتی نام پائزم سیٹی وم *(Pisum sativum)* ہے اور اس کا انگریزی نام پیز (Peas) ہے۔ دنیا میں کینیڈا مٹر کی کاشت اور پیداوار کے لحاظ سے مشہور ہے۔ پاکستان میں مٹر پنجاب بھر میں کاشت ہوتا ہے۔ لیکن ضلع ساہیوال میں مٹر کی فصل سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔

مٹر میں تقریباً تمام غذائی اجزاء ہوتے ہیں جو کہ انسانی جسم کی نشو ونما کے لیے درکار ہیں اس کے علاوہ اس میں لحمیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

آب وہوا

مٹر کی فصل معتدل آب وہوا کو پسند کرتی ہے اور بیج کے اچھے اگاؤ کو 20-25 ڈگری سنٹی گریڈ درجہ حرارت کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ پنجاب کے شمالی اور وسطی علاقے اس کی کاشت کے لیے موزوں ہیں۔ اس کے پودے کورے کے اثر کو کافی حد تک برداشت کر لیتے ہیں لیکن پھول اور چھوٹی پھلیوں کو نقصان کا خطرہ ہوتا ہے۔

زمین کیسی ہونی چاہیئے؟

مٹر کی کاشت کے لیے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو موزوں رہتی ہے۔ کلراٹھی اور شورزدہ زمین اس کی کاشت کے لیے بالکل ٹھیک نہیں

ہے۔ زمین میں نامیاتی مادہ کی مقدار میں مناسب اضافہ کے لیے فصل کی کاشت سے کم ازکم ایک ماہ قبل 10 تا 12 ٹن فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی کھاد ڈال کر ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں تاکہ گوبر کی کھاد اچھی طرح زمین میں مل جائے اور بعد میں کھیت کو ہموار کر کے کیاریوں میں تقسیم کرلیں اور رونی کریں۔

وتر آنے پر دو تین ہل اور سہاگہ چلائیں تاکہ زمین نرم اور بھربھری ہو جائے۔ داب کے طریقے سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے چند دن کے لیے چھوڑ دیں۔

وقت کاشت

اگیتی اقسام سے سبز پھلیاں حاصل کرنے کے لیے کاشت کا موزوں وقت ستمبر کے آخری ہفتہ سے لے کر اکتوبر کا پہلا ہفتہ ہے۔ اگر دن کے وقت درجہ حرارت 30 ڈگری سنٹی گریڈ سے زیادہ ہو فصل پر جڑ کے اکھیڑے کا حملہ ہوسکتا ہے اور فصل کے ناکام ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ ستمبر کے مہینے میں اگر ایک سے دو مرتبہ بارش ہو جائے تو 20 ستمبر سے کاشت شروع کی جاسکتی ہے۔ جبکہ پنجاب کے شمالی علاقوں میں ستمبر کے شروع میں کاشت کے لیے حالات سازگار ہو جاتے ہیں۔ پچھیتی اقسام سے سبز پھلیاں حاصل کرنے کے لیے کاشت کا بہترین وقت اکتوبر کا آخری ہفتہ یا نومبر کا پہلا ہفتہ ہے جبکہ بیج والی فصل سے بھرپور پیداوار لینے کے لیے اسے آخر اکتوبر سے شروع نومبر میں کاشت کریں۔

شرح بیج

اگیتی اقسام کے لیے اچھی روئیدگی والا 25 سے 30 کلوگرام اور پچھیتی اقسام کے لیے 12 سے 14 کلوگرام فی ایکڑ صحت مند بیج استعمال کریں۔

ترقی دادہ اقسام

مندرجہ ذیل اقسام مٹر کی اگیتی اور پچھیتی کاشت کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

	اگیتی اقسام	پچھیتی اقسام
1	مٹر 2009	مٹر 2009
2	ثمرینا زرد	کلائمیکس
3	مٹیور فیصل آباد	پی ایف 400

طریقہ کاشت

اگیتی اقسام کو 75 سنٹی میٹر چوڑی پٹڑیوں کے دونوں جانب کاشت کیا جاتا ہے۔ کاشت کرنے کے لیے ہاتھ سے کیرا کیا جاتا ہے یا ہر بیج کو 5 سنٹی میٹر کے فاصلہ پر دو سے تین سنٹی میٹر گہرا لگایا جاتا ہے۔ پچھیتی اقسام کی کاشت کے لیے پٹڑیوں کی چوڑائی ایک تا ڈیڑھ میٹر جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 8 یا 10 سنٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

مٹر کی فصل کو نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش (NPK) بحساب 35:35:25 کلوگرام فی ایکڑ درکار ہوتی ہیں۔ چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ، ایک بوری امونیم نائٹریٹ اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ بوائی کے وقت اور پھول آنے پر ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک

مٹر میں عموماً کرنڈ، باتھو، اٹ سٹ، جنگلی پالک، منا، سینجی، دمبی سٹی، لہلی، پیازی اور ڈیلا وغیرہ اگتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں مٹر کی خوراک میں بھی حصہ دار بنتی ہیں اور بیماریاں بھی پھیلاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے ہدایات پر عمل کریں۔

پرندوں سے حفاظت

مٹر کی پھلیوں کو مختلف قسم کے پرندے مثلاً طوطا، کوا، چڑیاں وغیرہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ جب پھلیاں دانوں سے بھری ہوں اس وقت نقصان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقوں پر عمل کرنے سے بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

1 کاشت سے قبل اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کھیت کے قریب زیادہ درخت نہ ہوں۔

2 چمکدار باریک پلاسٹک کا فیتہ مناسب فاصلے پر کھیت کے آر پار لگائیں۔ یہ فیتہ معمولی ہوا سے بھی حرکت کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے پرندے کھیت سے دور رہتے ہیں۔

3 سفید پرانی قمیض لکڑی پر ڈال کر آدمی کی شکل بنا کر کھیت میں گاڑ دیں۔ ایسا کرنے سے پرندوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔

مٹر کی بیماریاں اور کیڑے

مٹر پر زیادہ تر سفوفی پھپھوندی، روئیں دار پھپھوندی اور اکھیڑا جیسی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ ست تیلہ، چست تیلہ، پھل کی سنڈی، امریکن سنڈی اور لیف مائنر ضرر رساں کیڑے ہیں۔

آبپاشی

سبز پھلیوں کے لیے مٹر کی کاشت وسط ستمبر سے شروع ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں اسے ہر ہفتے پانی کی ضرورت پڑتی ہے تاہم بعد میں موسم سرد ہو جانے پر پانی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

گوڈی/ رنلائی

مٹر کی فصل سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے زہروں کا استعمال بہت بڑھ گیا ہے۔ لیکن گوڈی کی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ حقیقت ہے کیونکہ اس سے زمین نرم ہو جاتی ہے اور اس میں آکسیجن کا گذر بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجے میں پودوں کی بڑھوتری تیز ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس دوا کے

استعمال سے زمین کی سطح دوا کی تہہ جم جانے سے سخت ہو جاتی ہے اور اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں لیکن پودوں کی نشوونما متاثر ہو جاتی ہے۔

برداشت

جب پھلیوں میں دانے بھر جائیں تو اس وقت ان بھری ہوئی سبز پھلیوں کی چنائی کر لیں اگیتی اقسام دو چنائیاں جبکہ پچھیتی اقسام تین چنائیاں دیتی ہیں۔ مقامی منڈی میں فروخت کے لیے چنائی صبح کے وقت کریں۔ جبکہ دور کی منڈی کے لیے شام کو چنائی کریں۔ پھلیوں کو کپڑے کی صاف بوریوں میں رکھیں تا کہ ان کا رنگ اور تازگی متاثر نہ ہوں۔

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.atd.ztbl.com.pk